سوال

(191) وضوء میں اعضاء کا تین دفعہ سے زیادہ دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ اعضاء وضو کو تین بار سے زائد دھونے والا حد سے گزرنے والا زیادتی کرنے والا اب اگر کوئی امام اعضاء کو چار چھ آٹھ دس مرتبہ دھوئے تو اس کا وضو سنت کے مطابق ہو گا یا خلاف سنت ۔ اگر خلاف سنت ہو گا تو اس کی نماز اس وضو سے ہو گی یا نہ اگر نہ ہوئی تو مقتدیوں کی نماز ہو گی یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو امام مسجد اعضاء کو تین تین بار سے زائد چار،چھ، آٹھ، دس مرتبہ دھوئے اگر اس کا ایسا کرنا اس وجہ سے ہے کہ وہ شکی اور وسواسی ہے اور محض اپنے اطمینان قلب کے لیے ایسا کرتا ہے تو اس کا وضو درست ہو جائے گا ۔ اس کی اور اس کے مقتدیوں کی نماز صحیح ہو گی لیکن ایسے امام کو ہدایت کرنی چاہیے کہ وہ اعضاء وضو کو تین تین بار کامل طور سے دھو کر بس کر دے اور تین بار سے زائد ہر گز نہ دھوئے اگر اس ہدایت پر عمل کرے تو خیر ورنہ ایسے امام کو معزول کر کے کسی دوسرے شخص کو امام بنانا چاہیے جو شکی اور وسواسی نہ ہو اور اگر اس امام کا ایسا کرنا اس وجہ سے ہے کہ وہ اعضاء وضو کو تین بار سے زائد دھونے کو جائز و درست سمجھتا ہے تو ایسا شخص بلا شبہ مخالف سنت ظالم و عاصی ہے ۔ ایسے شخص کو ہر گز امام نہ بنانا چاہیے ۔

«عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یسئلہ عن الوضوء فاراہ ثلاثا ثلاثا ثم قال ہکذا الوضوء فمن زاد علیٰ ہذا فقد اساء وتعدی وظلم رواہ النسائی و ابن ماجہ ۔»

''ایک دیہاتی نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں سوال کیا : آپ نے وضوء کے ہر فعل کو تین مرتبہ کر کے دکھایا اور فرمایا جس نے اس پر زیادتی کی وہ گنہگار اور ظالم ہے ۔ روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے ۔''

جامع الترمذی میں ہے :

«وقال احمد واسحٰق لایزید علی الثلاث الارجل مبتلی قال القاری فی المرقاۃ ای بالجنون لمظنتہ انہ بالزیادۃ یحتاط لدینہ قال ابن حجر ولقد شاہدنا من الموسوسین من یغسل یدہ فرق المئین وہو مع ذالک یعتقد ان حدثہ ہو الیقین انتہیٰ ۔»

یعنی احمد رحمہ اللہ علیہ، اسحٰق فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ پر زیادتی صرف مبتلا ہی کرسکتا ہے یعنی مجنوں (سر پھرا) جو احتیاطاً ایسا کرتا ہے۔ علامہ ابن حجر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے وہمیوں کو دیکھا کہ وہ ہاتھ کو سو سے زائد مرتبہ دھونے کے باوجود ناپاک سمجھتے تھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص275

محدث فتویٰ